# پائیدار ترقیاتی مقاصد کے فریم ورک کے دائرے میں خاندانی منصوبہ بندی میں تیزی لانا:

## سندھ، پاکستان کے لئے آگے بڑھنے کا ایک طریقہ

پالیسی کا خلاصہ HP+

نومبر ۲۰۱۶

خاندانی منصوبہ بندی اور تولیدی صحت کا عزم کرنا گذشتہ صدی کے ان ترقیاتی مقاصد (MDGs) کو خوش آمدید کرنا ہے جن کو پہلے واضح طور پر شامل نہیں کیا گیا تھا۔

### پائیدار ترقیاتی مقصد ۳ اچھی صحت اور تندرستی

ٹارگٹ ۳.۷

**عالمی سطح پر مندرجہ ذیل تک رسائی**

- جنسی اور تولیدی صحت کی سہولیات: خاندانی منصوبہ بندی، معلومات، تعلیم اور تولیدی صحت کے قومی لائحہ عمل اور پروگراموں میں شامل ہونا۔

اشارہ ۳.۷.۱

(۱۵ سے ۴۹ سالوں کی) ان عورتوں کی تعداد جو جدید طریقوں کے مطابق اپنی خاندانی منصوبہ بندی کی ضروریات سے مطمئن ہیں۔

### پائیدار ترقیاتی مقصد ۵ صنفی برابری

ٹارگٹ ۵.۶

**عالمی سطح پر مندرجہ ذیل تک رسائی**

- جنسی اور تولیدی صحت اور تولیدی حقوق

اشارہ ۵.۶.۱

(۱۵ سے ۴۹ سالوں کی) ان عورتوں کی تعداد جو اپنے جنسی تعلقات، مانع حمل اشیاء کے استعمال اور تولیدی صحت کی سہولت کے فیصلے خود کرتی ہیں۔

## تعارف

خاندانی منصوبہ بندی میں سرمایہ کاری نہ صرف ماں اور بچے کی صحت کو بہتر بنانے کے لئے بلکہ وسیع ترقیاتی مقاصد کے حصول لے لئے بھی اہم ہے۔ اگر شادی شدہ جوڑے بچوں میں وقفہ کرنے یا بچوں کی تعداد کو محدود رکھنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو یہ انہیں محدود وسائل کو بہتر طور پر استعال کرنے کی اجازت دیتی ہے جس وجہ سے گھریلو دولت میں اضافہ ہوتا ہےاور غذا، صحت اور خوراک کی حفاظت میں بہتری آتی ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی صنفی برابری میں بھی اپنا کردار ادا کرتی ہے، لڑکیوں کو چھوٹی عمر میں حمل سے روکتی ہے، تعلیم کو آگے بڑھانے میں مدد کرتی ہے اور زندگی کے اہم فیصلے کرنے کے لئے انہیں طاقتور بناتی ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی ماحولیاتی پائداری میں بھی اضافہ کر سکتی ہے اور معاشی اور سماجی وسائل پر تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے دباؤ کو ختم کرتی ہے۔ (Cates, 2010; Petruney et al, 2014)

خاندانی منصوبہ بندی اور ترقی کے درمیان یہ روابط تیزی سے اپنی پہچان بنا رہے ہیں، خاص طور پر حال ہی میں حاصل کیے گئے پائدار ترقیاتی مقاصد (SDGs) جو ۱۷ اہم مقاصد اور ۱۶۹ وابسطہ مقاصد ہیں جن کو ۲۰۳۰ء تک حاصل کرنا ہے۔ پائدار ترقیاتی مقاصد غربت کے خاتمے، صحت، تعلیم اور خوراک کی حفاظت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہیں اور معاشی، سماجی اور ماحولیاتی مقاصد کے مکمل نظام کو سنبھالتے ہیں۔

خاندانی منصوبہ بندی میں سرمایہ کاری تمام پائدار ترقیاتی مقاصد (SDGs) کو عملی طور پر حاصل کرنے کے لیے لازمی اقدام ہے (Starbird et al, 2016)۔ خاص طور پر، صحت کے متعلق مقصد ۳ اور صنف کے متعلق مقصد ۵ براہِ راست تولیدی صحت اور خاندانی منصوبہ بندی کے اہداف میں اہم اشاروں کے طور پر شامل ہیں۔

USAID
FROM THE AMERICAN PEOPLE

HP+
HEALTH POLICY PLUS

یہ ایک اہم چیلنج ہے، جبکہ، یہ یقینی ہے کہ قومی اور علاقائی سطح پر فیصلہ سازی کرنے والے ان بین الاقوامی بلند مقاصد کو ملکی سطح پر ترقی اور موثر پالیسیوں اور پروگراموں کے نفاذ میں منتقل کرنے کے لئے مکمل طور پر تیار ہیں۔

## خاندانی منصوبہ بندی میں تیزی لانے کے لئے اہم کام

پالیسی کا یہ خلاصہ ان اہم کاموں کی وضاحت کرتا ہے جو پاکستان کے صوبہء سندھ میں پائدار ترقیاتی مقاصد کے فریم ورک کے اندر خاندانی منصوبہ بندی میں تیزی لانے کے لئے اوپر کی سطح کی فیصلہ سازی کرنے والے اور دوسرے اسٹیک ہولڈرز انجام دے سکتے ہیں ۔ سندھ اس وقت آبادی میں تیزی سے اضافے کا شکار ہے (شکل ۔۱) اس وجہ سے خاندانی منصوبہ بندی میں سرمایہ کاری خاص طور پر پائدار ترقیاتی مقاصد کی روشنی میں اہم ہے۔

اہم اقدامات میں شامل ہیں:

۱۔ پائدار ترقیاتی مقاصد کو اپنی ملکیت میں لینا

۲۔ خاندانی منصوبہ بندی کے صحت، معیشت اور ترقی کے وسیع فوائد کی طرف توجہ کرنا

۳۔ پہلے سے موجود پالیسیوں کو عمل میں تبدیل کرنا

مندرجہ ذیل ہر ایک عمل صدی کے ترقیاتی مقاصد (MDGs) کے لئے کئے گئے کاموں سے حاصل شدہ تجربات کا نتیجہ ہے جو ایک جیسے چیلنجز اورمتوقع توانائی سے گریز کرنے کے لئے انجام دئے گئے۔ اس خلاصے کی معلومات کے لئے، USAID کے مالی تعاون سے چلنے والے ہیلتھ پالیسی پلس (HP+)کے پراجیکٹ کے ذریعے قومی اور علاقائی پالیسیوں کا جائزہ لیا گیا اورHP+ کے ذریعے حکومت کی نمائندگی کرنے والے اہم اسٹیک ہولڈرز، سول سوسائٹی اور سندھ کے سرکاری اداروں کے نمائندوں کے کچھ انٹرویو کئے گئے۔

### شکل۔۱۔ سندھ کی آبادی میں اضافہ

سندھ پہلے ہی سے **آبادی میں تیزی سے اضافے** کا شکار ہے

سالانہ **۲%** فیصد

سندھ کا دارلخلافہ **کراچی**

شہری آبادی کے لحاظ سے عالمی سطح پر **بارہویں نمبر** پر ہے

اور متوقع ہے کہ **۲۰۳۰** تک یہ **ساتویں نمبر** پر آجائے۔ (ADB.2015)

## پائدار ترقیاتی مقاصد کو اپنی ملکیت میں لینا

پائدار ترقیاتی مقاصد پاکستان میں توجہ حاصل کر رہے ہیں، لیکن مضبوط سیاسی اور معاشی ارادے کی کمی ہے۔ کاغذوں میں، ۲۰۲۵ء کا ویژن۔ ملکی ترقی کی رہنمائی کرنے والا نقشہ۔پائدار ترقیاتی مقاصد کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے اور پائدار ترقیاتی مقاصد کے ستونوں کے سلسلے کی پہچان اور ہم آہنگی کے ذریعے ان کو بلاواسطہ قومی اہمیتوں کے ساتھ جوڑتا ہے (Khalid, 2015) پہلا ستون، سب سے پہلے عوام: سماجی اور انسانی سرمایہ کی ترقی اور عورت کی خودمختاری" براہِ راست صحت اور صنفی مقاصد سے وابسطہ ہے۔ ویژن ۲۰۲۵ء بھی صحت، معاشی خوشحالی اور قومی ترقی کے لئے خاندانی منصوبہ بندی کی اہمیت پر زور دیتا ہے(حکومت پاکستان، ۲۰۱۴)۔

اب تک، زمینی حقائق یہ ہیں کہ، قومی سطح پر اور سندھ میں دونوں جگہوں پر پائدار ترقیاتی مقاصد صرف عارضی طور پر پالیسی اور پروگرام کی بات چیت میں فوقیت حاصل کرنے کے لئے شروع کیے جا رہے ہیں۔ اس اقدام کو بڑی حد تک بیرونی عطیہ دہندگان اور ترقی کے شراکت دار آگے دھکیل رہے ہیں، جبکہ طے کی گئی ترقی اس وقت ہو سکتی ہے جب سندھ کے فیصلہ ساز مکمل سرمایہ کریں اور پاکستان کے لئے ترقیاتی مقاصد کے حصول کے لئے اپنے کردار کی ملکیت حاصل کریں۔ جیسا کہ پہلا قدم پائدار ترقیاتی مقاصد کو وژن ۲۰۲۵ سے جوڑنا ہے، اسی طرح صوبائی سطح کے ترقیاتی مقاصد کی پائدار ترقیاتی مقاصد کے ساتھ برابری کرنی ہے۔ مزید حقِ ملکیت حاصل کرنے کے لئے، فیصلہ سازی کرنے والے پاکستان میں MDG کے تجربے کا ایک اہم پیغام سندھ میں نافذ کر سکتے ہیں۔

مزید مالکانہ حقوق لینے کے لئے سندھ میں فیصلہ سازی کرنے والے اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ مقاصد اور ترجیحات مقامی طور پر متعلقہ اور حقیقت پسندانہ ہیں، پاکستان میں صدی کے ترقیاتی مقاصد کے تجربے سے حاصل کیےگئے ایک اہم سبق کو نافذ کر سکتے ہیں (LEAD Pakistan, 2015)۔ ایسا کرنے کا ایک طریقہ نئے قائم کیے گئے پائدار ترقیاتی مقاصد کے یونٹ کے ذریعے کام کرنا ہے جو اقوامِ متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (UNDP) کی معاونت سے قائم ہوا ہے۔ سندھ میں، یہ یونٹ منصوبہ بندی اور ترقی کے محکمے میں ہوجود ہے اور اس کے نمائندے مختلف سرکاری اداروں جیسا کہ تعلیم، صحت، زراعت اور بہبودِ آبادی کے اداروں میں موجود ہیں۔ اس کا مقصد صوبے کے موجود وسائل کی پائدار ترقیاتی مقاصد کی حفاظت میں مدد کرنا، مواد کو حاصل کرنا، ان مقاصد کی کارکردگی کا جائزہ لینا اور ان کو حاصل کرنے کی کوششوں میں تیزی اور جدت لانا ہے۔

پائدار ترقیاتی مقاصد کا یونٹ کون سے مقاصد کو اولیت دے گا اس کا فیصلہ کرنا صوبوں کی ذمیداری ہوگی اور ابھی تک سندھ کے ترجیحاتی مقاصد کو کوئی بھی نام نہیں دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ سازی کرنے والوں کو خاندانی منصوبہ بندی سے متعلقہ مقاصد، اہداف، اور اشاروں کی ترجیحات کی وکالت کرنے کا ایک فوری اور اہم موقع پیش کرتا ہے ۔ سندھ میں پائدار ترقیاتی مقاصد کا یونٹ صوبائی حکومت کے تمام اداروں (مثلاً صحت، بہبودِ آبادی اور تعلیم) کا جائزہ لینے کا بھی ذمیدار ہوگا اور منصوبوں کو فنڈنگ کے لئے فنانس ڈپارٹمنٹ میں جمع کروانے سے پہلے اداروں کی واضع کی گئی سرگرمیوں اور پائدار ترقیاتی مقاصد کی ہم آہنگی کو بھی یقینی بنائے گا۔ اس طرح، اس بات کی یقین دہانی کرنا لازم ہوگا کہ یونٹ کے اندر اور باہر سب کو خاندانی منصوبہ بندی اور اس سے وابسطہ مقاصد اور اشاروں اور ان کی مختلف ترقیاتی سرگرمیوں کی وابستگی کی اچھی طرح معلومات اور سمجھ بوُجھ ہو۔ آخر میں آگے بڑھتے ہوئے یہ ضروری ہے کہ فیصلہ سازی کرنے والے یہ ذمیداری لیں کہ پائدار ترقیاتی مقاصد کا یونٹ تمام وسائل سے لیس اور استعمال کے قابل ہو۔

## شکل ۲ ـ تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے اثرات

## خاندانی منصوبہ بندی کے وسیع تر فوائد کی طرف توجہ کریں۔

سندھ میں تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی، صوبے کے بنیادی ڈھانچے اور مناسب سماجی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت میں لازمی طور پر کشیدگی پیدا کرے گی، بڑھتی ہوئی آبادی، صاف پانی، نقل و حمل اور بجلی تک رسائی پر اثر انداز ہوگی، سماجی خدمات جیسے کہ تعلیم، ماحولیاتی پائداری اور خوراک کی حفاظت کے ساتھ دوسری سہولیات تک پہنچ بھی متاثر ہوگی (شکل ۲ دیکھیں)۔ رضاکارانہ طور پر خاندانی منصوبہ بندی کے ذریعے غیر متوقع حمل میں کمی ایسے دباؤ کو آسانی سے کم کر سکتی ہے۔ اب تک ، سندھ میں خاص طور پر صحت کے شعبے میں خاندانی منصوبہ بندی کے لئے سیاسی حمایت چند رہنما چیمپئن کے سوا موجود نہیں ہے۔ صوبے میں اب بھی خاندان اور معاشرے کو خاندانی منصوبہ بندی سے حاصل ہونے والے دیگر فوائد کے اعتراف کے بغیر اس کو بنیادی طور پر خواتین اور بچوں کو متاثر کرنے والے صحت کے ایک مسئلے کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی پر توجہ اور حمایت میں اضافہ خاندانی منصوبہ بندی سے متعلق پائدار ترقیاتی مقاصد کے حصول کے لیے درکار مالی اور آپریشنل وسائل کو متحرک اور یقینی بنانے کے لئے اہم ہو گا۔جیسا کہ خاندانی منصوبہ بندی پائدار ترقیاتی مقاصد میں واضع طور پر شامل ہے، اوپر کی سطح کی فیصلہ سازی کرنے والوں کو سرمایہ کاری، عمل اور احتساب کا مضبوط موقع فراہم کرتی ہے۔

وسیع پیمانے پر معلومات میں اضافے اور خاندانی منصوبہ بندی کے صحت، ترقی اور معاشی اضافے کے فوائد کو سمجھنے سے مختف اسٹیک ہولڈرز کی حمایت حاصل کی جاسکتی ہے اور فیصلہ سازی کرنے والوں کے لئے مختلف شعبوں کے ذریعے اس کا مظاہرہ کیا جاسکتا ہے کہ خاندانی منصوبہ بندی میں سرمایہ کاری سے کس طرح ان کے شعبوں کے مقاصد کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس رائے سے سندھ کے فیصلہ سازی کرنے والوں کو آبادی سے وابسطہ چیلنجز کو قبول کرنے کی طرف مائل کرنے میں مدد مل سکتی ہے اور خاندانی منصوبہ بندی اور ترقی کر گردان کی رہنمائی میں اضافہ کر سکتی ہے۔

## شکل ۳۔ چھوٹے خاندانوں کے فوائد

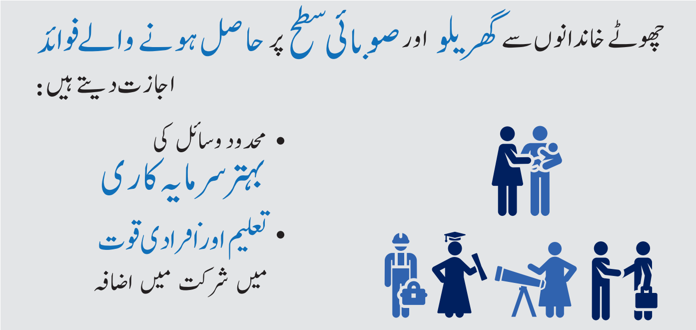


سندھ میں خاندانی منصوبہ بندی کی مزید حمایت کے لئے، فیصلہ سازی کرنے والوں کی، پیدائش میں وقفے کے کردار اور اس سے وابسطہ فوائد کی طرف مزید توجہ کروانے کی ضرورت ہے۔ ثبوتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ مناسب وقفے سے پیدائش میں ماؤں اور بچوں کی بیماری اور اموات میں واضع کمی آتی ہے اور بڑے بچوں کی تندرستی بھی بحال رہتی ہے (Perin and Walker, 2015)۔ جبکہ سندھ میں، پیدائش میں وقفے کو وسیع پیمانے پر قبول نہیں کیا گیا ہے۔ واضع فوائد کے باوجود (شکل ۳ دیکھیں)، خاندانی منصوبہ بندی کو خاص طور پر خاندان کے معاشی سوچ بچار، صحت کے فوائد یا سندھ میں بچوں اور عورتوں کی تعلیم کے مواقع سے نہیں جوڑا گیا ہے اور خاندانی منصوبہ بندی کو فقط اس وقت استعمال میں لانے کا ارادہ کیا جاتا ہے جب وہ مزید بچے پیدا کرنا نہیں چاہتے۔

سندھ میں خاندانی منصوبہ بندی کے لئے سب سے مشہور طریقہ عورتوں کی نس بندی ہے، موجودہ طور پر جدید مانع حمل طریقے استعمال کرنے والی تقریباً ۴۰ فیصد شادی شدہ خواتین یہ طریقہ استعمال کرتی ہیں (NIPS Pakistan and ICF Islamabad, 2013)۔ خاندانی منصوبہ بندی کے لئے سیاسی شمولیت اور وسائل میں اضافے کے لئے اسٹیک ہولڈرز کے لئے لازم ہے کہ وہ پیدائش میں وقفے کے وسیع مفاد کو سمجھنے میں فیصلہ سازی کرنے والوں کی مدد کریں۔ خاندانی منصوبہ بندی کے استعمال میں اضافے کے لئے فیصلہ سازی کرنے والوں کو یقین دہانی کرنی پڑے گی کہ خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام اور مشورے پیدائش میں وقفے کے فوائد اور ثبوتوں کی بنیاد پر وضاحت کریں اور عورتوں کو تمام موجود طریقوں کے متعلق آگاہی دیں۔

## پہلے سے موجود پالیسیوں کو عمل میں تبدیل کریں

خاندانی منصوبہ بندی سے وابستہ پائدار ترقیاتی مقاصد کے حصول کے لئے سندھ کو کاغذات پر موجود پالیسیوں کو مؤثر طریقے سے عمل میں تبدیل کرنا ہوگا۔ مضبوط پالیسیوں کے مواقع پہلے سے موجود ہیں:

- حال ہی میں منظور شدہ سندھ کی آبادی کی پالیسی (۲۰۱۶-۲۰۳۰) جنسی اور تولیدی صحت کی خدمات کی عالمی سطح تک رسائی کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے اور پائدار ترقیاتی مقاصد کے ساتھ اچھی طرح ہم آہنگی رکھتی ہے۔
- سندھ کے لئے اخراجات کے نفاذ کے منصوبے (CIP) کو صوبے کی پالیسی والے وژن کو حاصل کرنے کے لئے روڈ کے ایک نقشے کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ CIP خاندانی منصوبہ بندی کے ۲۰۲۰ء کے اہم مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک مکمل لائحہء عمل پیش کرتا ہے (ٹیبل 1 دیکھیں)۔ محکمہء بہبودِ آبادی اور محکمہء صحت سندھ کی جانب سے مشترکہ طور پر تیار کیا گیا منصوبہ ایک چھت فراہم کرتا ہے جس کے نیچے مختلف گروپ مل کر ایک جیسے مقاصد کے حصول کے لئے کام کر سکتے ہیں۔

### ٹیبل ۱۔ سندھ کی خاندانی منصوبہ بندی اور CIP کے مقاصد: شادی شدہ عورتیں عمر ۱۵ سے ۴۹ سال

| | موجودہ سطح (%) ۲۰۱۲-۱۳ | CIP کے مقاصد (%) ۲۰۲۰ |
|---|---|---|
| نامکمل ضروریات | ۲۰.۸ | ۱۴.۰ |
| مانع حمل اشیاء کے استعمال کی سطح (CPR) | ۲۹.۵ | ۴۵.۰ |
| جدید طریقوں کے لئے (CPR) | ۲۴.۵ | ۳۶.۵ |
| **جدید مانع حمل مشترکہ طریقے** | | |
| عورتوں کی نس بندی | ۳۹.۶ | ۳۳.۲ |
| کنڈوم | ۳۲.۷ | ۲۸.۸ |
| انجیکشن | ۱۳.۵ | ۱۴.۵ |
| گولیاں | ۷.۳ | ۸.۵ |
| IUD | ۴.۵ | ۸.۲ |
| Implant | ۰.۸ | ۵.۵ |
| Vasectomy | ۰.۴ | ۰.۳ |
| دوسرے جدید طریقے | ۱.۲ | ۱.۱ |

*Source: NIPS Pakistan and ICF International, 2013; PWD, 2015*

ان پالیسوں کی کاغذات میں موجودگی سندھ کے لئے پائدار ترقیاتی مقاصد کو حاصل کرنے کا ایک مضبوط موقع ہے۔ پالیسیاں فقط اس وقت مؤثر ہو سکتی ہیں جب ان کو عمل میں لایا جائے۔ پالیسیوں کی کامیاب تکمیل کے لئے سرکاری اداروں کے لئے مؤثر پروگراموں کو نافذ کرنے، پالیسی کے مقاصد کی نشونما کے جائزے اور پالیسی بنانے والوں کی اٹھائی گئی ذمیداریوں کے احتساب کی ضرورت ہوگی۔ اس کے علاوہ، فیصلہ سازی کرنے والوں کو اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت، سیاسی حمایت اور وسائل کو جاری رکھنے کے لئے مسلسل کوشش کرنے ہوگی۔

## اختتام

سندھ کے پاس خاندانی منصوبہ بندی کے مقصد کو سمجھنے اور پاکستان کے پائدار ترقیاتی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے ایک بہت بڑا موقع ہے۔ صوابائی سطح کی مضبوط پالیسی کے کاغذات اور عملی طریقہء کار جیسا کہ CIP اور پائدار ترقیاتی مقاصد کا یونٹ، آگے بڑھنے کی رہنمائی کے لئے موجود ہیں۔ پائدار ترقیاتی مقاصد کو اپنی ملکیت میں لینے اور کاغذات سے عمل کی طرف بڑھنے کے عملی کام کرنے کے لئے، سندھ کامیابی کی ایک مضبوط بنیاد قائم کر سکتا ہے۔ صدی کے ترقیاتی مقاصد (MDGs) کے تجربات سے حصل کیے گئے نتائج کو عملی طور پر پیش کرنے سے ماضی کے چیلنجز کو نظر انداز کر کے سیدھی طرح آغاز سے آگے بڑھنے کی کوششیں کی جا سکتی ہیں۔ آخر میں، خاندانی منصوبہ بندی کو کو وسعت دے کر یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ پالیسی اور کمیونٹی کی سطح پر اس کی اہمیت کو کس سطح پر سمجھا جا رہا ہے، جس سے حمایت، سرمایہ کاری، اور آخر کار خاندانی منصوبہ بندی کے استعمال میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ ان پیغامات کع دوسروں تک پہنچانے اور عمل میں لانے کے لئے سندھ، صوبے میں خاندانی منصوبہ بندی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے ایک مضبوط راستہ بنا سکتا ہے۔

# حوالہ جات


Asian Development Bank (ADB).2015. Key Indicators for Asia and the Pacific 2015. Manila: ADB.

Cates, W., Jr. 2010. “Family Planning: The Essential Link to Achieving All Eight Millennium Development Goals.” Contraception81(6):460–1.

Government of Pakistan. 2014. Pakistan Vision 2025. Islamabad: Planning Commission, Ministry of Planning, Development & Reform.

Khalid, R.2015. Pakistan’s Contribution Towards the Achievement of Post-2015 Development Agenda.  Islamabad: Institute of Strategic Studies Islamabad.

LEAD Pakistan. 2015. Translating Sustainable Development Goals (SDGs) at the National Level. Islamabad: LEAD Pakistan.

National Institute of Population Studies (NIPS) Pakistan and ICF International. 2013. Pakistan Demographic and Health Survey 2012-13. Islamabad and Calverton, Maryland: NIPS Pakistan and ICF International.

Perin, J. and N. Walker. 2015. “Potential Confounding in the Association between Short Birth Intervals and Increased Neonatal, Infant, and Child Mortality.” GlobalHealthAction,8:29724.

Petruney, T., L. C. Wilson, J. Stanback, and W. Cates. 2014. “Family Planning and the Post-2015 Development Agenda.” Bulletin of the World Health Organization 92(8): 548-548A.

Population Welfare Department (PWD). 2015. Costed Implementation Plan on Family Planning for Sindh (2015-2020). Sindh, Pakistan: PWD.

Starbird, E., M. Norton, and R. Marcus.2016. “Investing in Family Planning: Key to Achieving the Sustainable Development Goals.” Global Health: Science and Practice 4(2): 191–210.



**ہم سے رابطہ کریں**

ہیلتھ پالیسی پلس
1331 پینسلوانیہ ایو، این ڈبلیو، سوٹ 600،
واشنگٹن ڈی سی 20004
www.healthpolicyplus.com
policyinfo@thepalladiumgroup.com



ہیلتھ پالیسی پلس (HP+) معاہدہ نمبر AID-OAA-A-15-00051 کے تحت بین الاقوامی ترقی کی امریکی ایجنسی (USAID) کے تعاون سے 28 اگست 2015ء سے شروع ہونے والا پانچ سالہ معاہدہ ہے۔ HP+ پاکستان میں پیلاڈیم کی جانب سے مندرجہ ذیل اداروں کے تعاون سے نافذ شدہ ہے۔
Avenir Health, Futures Group Global Outreach, Plan International USA, Population Reference Bureau, RTI International, the White Ribbon Alliance for Safe Motherhood (WRA), and Think Well.



اس دستاویز میں فراہم کی گئی معلومات U.S کی سرکاری معلومات نہیں ہے اور اس کا بین الاقوامی ترقی کی امریکی ایجنسی (USAID) کی رائے یا مقاصد کی عکاسی کرنا ضروری نہیں۔